السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے : ''اَدَامَ اللّٰہُ اَیَّامَکَ'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہنا : ''اَدَامَ اللّٰہُ اَیَّامَکَ'' (اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ رکھے ۔) اس دعا میں زیادتی ہے کیونکہ دنیا کی زندگی میں دوام اور ہمیشگی محال ہے یہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے منافی ہے :

كُلُّ مَن عَلَيها فانٍ ٢٦ وَيَبقىٰ وَجهُ رَبِّكَ ذُو الجَلٰلِ وَالإِكرامِ ٢٧ ... سورة الرحمان

''جو (مخلوق) زمین پر ہے، سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار، جو صاحب جلال و عظمت ہے، کا چہرہ باقی رہے گا ۔''

اور فرمایا:

وَما جَعَلنا لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ أَفَإِي۟ن مِتَّ فَهُمُ الخٰلِدونَ ٣٤ ... سورة الأنبياء

''اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا ۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ؟''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 178

محدث فتویٰ